سوال

(495) عشرہ ذی الحجہ میں ناخن وبال نہ کاٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد بال اور ناخن نہ کاٹنے کی پابندی تمام مسلمانوں کے لیے ہے یا صرف وہ شخص پابندی کرے جس نے قربانی کرنی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اسے چاہیے کہ ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے تا آنکہ اپنی قربانی کرے اور جس شخص کا قربانی کرنے کا ارادہ نہیں، اس کے لیے بال اور ناخن کاٹنے کی ممانعت کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، البتہ قربانی کرنے والے کے لیے مذکورہ ممانعت احادیث سے ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھ لو اور تم میں سے کوئی قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ اپنے ناخن اور بال کاٹنے سے رک جائے۔'' [1]

جس کے پاس قربانی کے لیے کوئی جانور ہو وہ ذوالحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد قربانی کرلینے تک اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔ [2]

اس بنا پر امام احمد بن حنبل رحمة اللہ علیہ کا موقف ہے کہ قربانی کرنے والے کے لیے ذوالحجہ کے ابتدائی دس دنوں کے دوران بال یا ناخن کاٹنا حرام ہے۔ [3]

بہر حال ذوالحجہ کا چاند طلوع ہونے کے بعد ناخن یا بال نہ کاٹنے کی پابندی صرف اس شخص کے لیے ہے جو قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور جس کا قربانی دینے کا ارادہ نہیں ہے، اس کے لیے یہ پابندی نہیں، ہاں ایسا شخص اگر قربانی کا ثواب لینا چاہتا ہے تو وہ عید کے روز اپنے بال اور ناخن تراش لے، مونچھیں کاٹ لے اور زیر ناف بال صاف کر لے۔ جیسا کہ ایک حدیث میں اس امر کی صراحت ہے۔ [4]

---

[1] مسند امام احمد، ص: ۲۸۹، ج ۶۔

[2] بیہقی، ص: ۲۶۶، ج ۹۔

[3] المغنی لابن قدامہ، ص: ۹۶، ج ۱۱۔

[4] مستدرک حاکم، ص: ۲۲۳، ج۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:412

محدث فتویٰ